

Name : MUHAMMAD AKHTAR

Serial No : 19663

MODE: Regular

Address : MUZAFFAR GARH

Date : 7/3/2013

Subject : JAIZ-NAJAIZ

Contact No:

Writer : شفیع اللہ

Email :

KEYA LIFE INSURANCE JAIZ HAY YA NAHI AGR NAHI TO KIS WAJA SAY. AUR MUFTI TAKI USMANI SB NAIN JO TAKAFUL KE POLICY SHURU KE HAY WOH AUR BEEMA POLICY MAIN KEYA FARQ HAY QURAN AUR HADEES KE ROSHNI MAIN JAWAB DAIN ALLAH APKO JAZAY KHAIR DAY AMEEN

کیا لائف انشورنس جائز ہے یا نہیں اگر نہیں تو کس وجہ سے؟ اور مفتی تقی عثمانی صاحب نے جو کافل پالیسی شروع کی ہے وہ اور بیمہ پالیسی میں کیا فرق ہے قرآن اور احادیث کی روشنی میں۔

الجواب حامدًا ومصليًا

مروجہ انشورنس کمپنیوں کا کاروبار اور ان کے طریقہ کار میں ربا، قمار اور غرر پایا جاتا ہے، اس لئے از خود کوئی پالیسی خواہ وہ صحت سے متعلق ہو یا زندگی وغیرہ سے اس کا لینا شرعاً جائز نہیں اس سے احتراز واجب ہے

جبکہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم ایسا کوئی ادارہ نہیں کھولا، البتہ انشورنس کے متبادل کے طور پر کچھ تکافل کمپنیاں ایسی ہیں جن کا طریقہ کار شرعی ہے۔

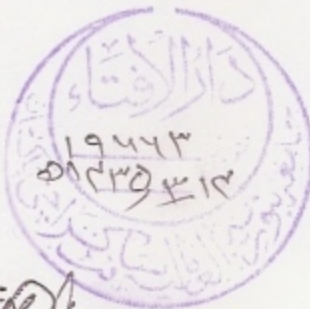
شفیع اللہ

دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ سائٹ کراچی

۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

الجواب
بندہ نادر جان غلام اللہ
دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۱۱/۳/۲۰۱۳

محمد شفیع اللہ
بندہ نادر جان غلام اللہ
۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ



۱۶/۱/۱۱۶